

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# قرآن قاعدة

## مفتاح القرآن



www.KitaboSunnat.com



مكتبة إسلامية

نظرة ثانية

تأليف

قارئ محمد يوسف صدقي عفان الله استاذ القراءة قارئ محمد ادريس العلام حفظهما الله

# محدث الابریئی

کتاب و سنت کی دینی پیشگوی ہائے ولی، دینی اسنادی اور علمی اسٹب لائپ سے ۱۲ جنوری ۲۰۲۰ء

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلسِ حقیقۃ النہایۃ کے علماء کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجرازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کی ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 www.KitaboSunnat.com

قرآنی قاعدة

## تقریظ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى الله  
واصحابه وازواجه اجمعين

اما بعد! قرآنی قاعدة مرتبہ عزیز القدر **قاری محمد یوسف صدیقی** کو رام نے ملاحظہ کیا ماشاء اللہ عمدہ  
کاوش ہے آسان انداز میں بچوں کی ذہنی استعداد کو منظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ امید ہے  
ان شاء اللہ طالب علموں کے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔ الغرض ہر لحاظ سے بڑی عمدہ کاوش ہے۔  
اللہ تعالیٰ قاری محمد یوسف صدیقی کی اس علمی محنت کو شرف قبولیت سے نوازے آمین یا رب العالمین۔  
اس کی پروف ریڈنگ عزیز القدر قاری ابو بکر العاصم سلمہ اور کمپوزنگ و ذیز انگ ابو بکر صدیق نے کی۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الله وصحبه اجمعین۔

خاتم القرآن الکریم

**العبد محمد ادريس العاصم**

المدرسة العالية تجويد القرآن  
بنکہ ایوب شاہ اندر ورن شیراںوالہ گیٹ لاہور



www.KitaboSunnat.com





## ضروری ہدایات برائے اساتذہ کرام



- ❶ اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ ہر سبق کے شروع میں لکھنے گئے قواعد تجوید ہر طالب علم کو زبانی یاد کروائیں۔ تمام اساق پہلے جوڑوں سے پھر روانی سے پڑھائیں۔
- ❷ قاعدہ مکمل ہو جانے کے بعد پہلے تمام قواعد تجوید کی دہرائی کروائی جائے، خوب زبانی یاد کروادیں تاکہ ناظرہ قرآن مجید پڑھنے میں آسانی ہو جائے۔ پھر قاعدے کی تخفیوں کی دہرائی کروائی جائے۔
- ❸ طالب علم کو ناظرہ قرآن پڑھانے کے ساتھ ساتھ ہی قواعد تجوید کی عملی مشق بھی کروائی جائے۔ جس کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ کم از کم ایک پارہ پہلے جوڑوں (جوڑوں) سے، پھر روانی سے پڑھایا جائے اور ساتھ ساتھ تجوید کے قواعد پوچھتے جائیں۔
- ❹ مکمل قرآن کریم ناظرہ پڑھ لینے کے بعد ایک ایک پارہ پھر دو دو پارے دہرائی کروائی جائے۔
- ❺ تمام حروف تجھی کی مشق بار بار اس طرح کروائیں، حروف کے شروع میں بہزہ متحرکہ لگا کر پڑھایا جائے، مثلاً: آبُ، أَبُ، إِبُ، أَتُ، إِتُ، أَجُ، إِجُ، أَجْ وغیرہ۔
- ❻ مکمل ناظرہ قرآن تجوید کے مطابق پڑھ لینے کے بعد بخوبی اساتذہ سے لٹک ضرورداوا کیں۔

جزاکم اللہ خیراً

بِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

شیطان مردود سے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ

میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔

الرَّحِيمُ

نہایت مہربان ہے۔

الرَّحْمَنُ

جو بے حد رحم والا۔

إِسْمُ اللَّهِ

اللہ کے نام سے۔

## حروف تہجی

سبق نمبر 1

تہجی کا معنی ہے الگ الگ پڑھنا۔ حروف تہجی کل انیس (29) ہیں۔

ح	ج	ث	ب	ت	ا
حَا	جِيم	ثَا	بَا	تَا	اَلِف
سِين	د	ذ	د	ذَا	خَا
عِين	ص	ض	صَاد	ضَا	شِين
مِيم	ط	ظ	ظَاد	ظَا	غِين
يَا	ل	ك	فَا	ق	فَا
يَا	كَاف	قَاف			
هَمْزَه	ع	هَمْزَه	هَا	هَا	نُون
	ي		وَاو		

طالب علم کو حروف تہجی کی مکمل ادائیگی، ترتیب کے ساتھ اور بغیر ترتیب سے خوب اچھی طرح پڑھانے اور یاد کروانے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں کیونکہ یہ طالب علم کی بنیاد ہے۔



## حروفِ تہجی کی مشق

س	ح	و	ی	ز	ک
ط	ق	ل	ت	غ	بے
ع	خ	ص	ھ	ف	م
ث	د	ب	ذ	ع	ظ
ج	ض	ش	ن	ا	ر

### نوٹ

یہ مشق طالب علم سے بار بار سین۔ حروف کی مکمل پہچان ہونے کے بعد اگلا سبق شروع کروایا جائے۔



## كلمات



ان کلمات کو اگلے حروف کی شکل میں پڑھیں گے۔ جیسے ام۔ ر وغیرہ۔

ثمرة	تسود	بقرة	امر
دابة	خالدين	جابة	جنة
سمعكم	زكها	رسول	زدني
شفاعة	صالحين	ضاحكة	طغيانهم
فسقون	غلف	عذاب	قلوبنا
مدහنون	للمتقين	كفروا	ظهورهم
ءانذرتهم	همزة	وحدة	نصروا
يفسدون	فاستعصم	يعلون	فالسيئون



## حرکات



حرکتیں تین ہیں۔ زبر، زیر، پیش: زبر حرف کے اوپر (ب)، زیر حرف کے نیچے (ب) اور پیش حرف کے اوپر (ب) ہوتی ہے۔ ان حرکات کو لمبا نہیں کرتے۔

تَتِتُّ

بَبِبُ

آَاُ

حَحِحٌ

جَجِجٌ

ثَثِثُّ

ذَذِذُّ

دَدِدُّ

خَخِخُّ

سَسِسُّ

زَزِزُّ

رَرِرُّ

ضَضِضُّ

صَصِصُّ

شَشِشُّ

عَعِعُّ

ظَظِظُّ

طَطِطُّ

يَيِّيُّ

قَقِقُّ

غَغِغُّ

## تینوں حرکات والے کلمات کی مشق



سُئَلَ	ظُلْمَ	يَلْجُ	تَزِرُّ
خُلِقَ	قُتِلَ	سُقِطَ	مُنْعَ
أَفِكَ	كُتِبَ	ذُكِرَ	قُرِئَ
قُدِرَ	ضُرِبَ	كُفَرَ	عُفِيَ
تَحِدُّ	أَجِدُ	أَعْطَ	يَرِثُ
وْعِدَ	جُمَعَ	نُقِرَ	عُثِرَ
يَصِلُّ	أُخِذَ	تَصِفُ	كُبِتَ
وْجِدَ	ذُبَحَ	لُعِنَ	أُذِنَ
دُعِيَ	عَهِدَ	وُضِعَ	هُدِيَ

نوٹ پہلے جوڑوں سے پھر روانی سے بار بار طالب علم سے سئی جائے۔



## حرکات



وہ حرکات جن کو ایک الف (حرکات) کے برابر لہا کر کے پڑھتے ہیں وہ تمیں (۳) یہیں :  
کھڑا زبرد ب، کھڑی زیر ب، الٹا پیش ب

ا ا ا	ب ب ب	ث ب ب
ث ب ب	ج ج ج	ح ح ح
ذ د د	د د د	خ خ خ
ز ز ز	س س س	ص ص ص
ض ض ض	ظ ظ ظ	ظ ظ ظ
غ غ غ	ع ع ع	غ غ غ
ي ي ي	و و و	ق ق ق



## حرکات کی ادائیگی میں فرق

وہ حرکات جنہیں لمبا نہیں کرتے اور وہ حرکات جن کو ایک الف (یعنی دو حرکتوں) کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

ا	ا	ب	ب	ث	ث
ج	ج	ح	ح	خ	خ
ذ	ذ	ر	ر	ز	ز
ش	ش	ص	ص	ض	ض
ظ	ظ	ع	ع	غ	غ
ق	ق	ک	ک	ل	ل
ن	ن	و	و	ؤ	ؤ
ي	ي	ي	ي	ي	ي

## کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الثا پیش والے حروف کی مشق

ان کلمات کو پہلے جھوں (جوڑوں) سے، پھر روانی سے پڑھیں گے۔

هُذِنِ	فَعَلَةٌ	بِيَدِهِ	هُذَا
إِيْتِهِ	ذِلِكَ	مَعَةٌ	هُذِهِ
كِتَبَةٌ	كَفْيٌ	خَلَقَةٌ	أَمْنٌ
وَاثَرٌ	بِشَمَرِهِ	خِلْفَكَ	فَارِهُ
مَسْكِنٌ	تَشَبَّهَ	نَصْرٌ	لِادَمَ
مَسْجِدٌ	فَلَهُ	عِبْدِهِ	تَبَرِكَ
ذَكَرَهُ	أَمْرَةٌ	إِلَهَكَ	سَعْيٌ
خِتْمَهُ	رَاهًا	أَتَكَ	عَصَى

## سوالات

♦ وہ حرکات کتنی ہیں جن کو لمبا نہیں کرتے؟

♦ وہ حرکات کتنی ہیں جنھیں دو حرکتوں کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں؟

کمل پہچان اور یاد کر لینے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔


 نون تنوین


سبق نمبر 6

دوز بر = دوز بیر اور دوپیش = کونون تنوین کہتے ہیں۔

با ب ڦ ٿ	ا ا ۽
ڦا ڦ ڦ ڦ	ڦا ڦ ڦ ڦ
ڏا ڏ ڏ ڏ	ڏا ڏ ڏ ڏ
ڙا ڙ ڙ ڙ	ڙا ڙ ڙ ڙ
ڦا ڦ ڦ ڦ	ڦا ڦ ڦ ڦ
ڦا ڦ ڦ ڦ	ڦا ڦ ڦ ڦ
ڦا ڦ ڦ ڦ	ڦا ڦ ڦ ڦ
ڦا ڦ ڦ ڦ	ڦا ڦ ڦ ڦ

## نوں توں دالے کلمات کی مشق

إن الكلمات كـو پہلے جھوں (يعني جوزون) سے، پھر روانی سے پڑھیں گے۔

بَرَّةٌ	بَشَرٌ	مَرْضٌ	كَبِدٌ	أَحَدٌ
أَسْفًا	سَنَةٌ	ظِلْلٌ	سَلْيَا	أُذُنٌ
كَذِيبٌ	بِدَاءٌ	أَيْتٌ	مَلَكٌ	حَسَنًا
ذَهَبٌ	حَدَبٌ	عَجَلٌ	وَلَدٌ	وَجْلَةٌ
سُرُرٌ	قَمَرًا	بَشَرًا	نَسَبًا	رَجُلًا



سبق نمبر 7



## نون ساکن

جس نون پر جزء ہے آجائے اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن لکھا ہوا ہوتا ہے جیسے (اَنْ) نون تنوین لکھا ہوانہیں ہوتا۔ بلکہ دوز بر دوزیر اور دو پیش کی صورت میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔

أَنْتَ	مِنْكَ	أُنْظُرْ	كُنْتُمْ	مُنْذِرٌ
يَنْتَهِ	أَنْعَمَ	أُلْثَى	تُؤْمِنْ	عَنْهُ
وَلِكِنْ	مِنْهُمْ	يَنْهَا	فَانْصَبْ	أَنْتُمْ
أَفَمَنْ	عِنْدَكَ	مِنْهُ	أُسْكُنْ	عَنْكُمْ
وَانْحَرْ	أَنْزَلْتُ	تَنْهَرْ	أُنْزِلَ	يَنْظُرْ

نون طالب علم کو نون ساکن اور نون تنوین کی خوب بیچان ہونے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔

## جزم اور حروف قلقلہ



- ➊ جس حرف پر جزم ڈ آجائے اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔
- ➋ ساکن حرف کو پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔
- ➌ قلقلہ کا معنی ہے بلانا۔ حروف قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، و، ان پانچ (5) حروف کو بلا کر پڑھیں گے جب یہ ساکن ہوں گے، باقی حروف کو احتیاط سے ادا کریں گے۔

اُقْ	إِقْ	أَقْ	أُبْ	إِبْ	أَبْ
أُدْ	إِدْ	أَدْ	أُضْ	إِضْ	أَضْ
أُذْ	إِذْ	أَذْ	أُهْ	إِهْ	أَهْ
أُظْ	إِظْ	أَظْ	أُفْ	إِفْ	أَفْ
أُجْ	إِجْ	أَجْ	أُطْ	إِطْ	أَطْ
أُثْ	إِثْ	أَثْ			

حروف قلقلہ کی خوب پہنچان کروادیں۔

نوٹ



## ساکن اور متحرک حروف والے کلمات کی مشق

جس حرف پر حرکت ہواں کو متحرک کہتے ہیں اور جس حرف پر جسم ہواں کو ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف کو پھر حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

بَعْدٌ	أَعْرَضَ	فَضُلٌ	يَا مُرْكُمْ
يَفْعَلُ	يَخْلُدُ	بَيْنَ	زَعَمْتُمْ
نُذِقَهُ	بَطَشَ	عَلَيْهِ	قُلْتَ
يَعْلَمُ	فَاعْلَمْ	يَرْزُقُ	يُدْخِلُ
قَبْلِكَ	يَحْسَبُ	أَرْسَلَ	أَخْلَدَ
وَجْهٌ	وَاضْرِبْ	تَخْشَعَ	يَشْرَبُ

## حروف مدد



مدد کا معنی ہے لمبا کرنا۔ حروف مدد تین (3) ہیں۔

① الف مدد: الف ہمیشہ مدد ہوتا ہے اس سے پہلے زبر ہوتی ہے۔

② واؤ مدد: واو سا کن ہوا اور اس سے پہلے پیش ہو۔

③ یائے مدد: یا سا کن ہوا اور اس سے پہلے زیر ہو۔

ان تینوں کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔

## ۱۔ الف مدد:

أَرَادَ	فََالَّ	كَانَ	رُبَّمَا	بِمَا
رَوَاسِيَ	بِبَإِلَ	الْمَالُ	أَفَلَا	إِذَا

## ۲۔ واؤ مدد:

ظَلَمُوا	يَقُولُ	آكُونَ	أُوفِ	أَعُوذُ
صَبَرُوا	فَعَلُوا	تَذَبَّحُوا	أُوحِيَ	فَكُلُوا

## ۳۔ یائے مدد:

أَخِيهُ	نَفْسِي	بَنِيَّهُ	تُثِيرُ	فِيهُ
قَيْلَ	يُرِيدُ	لَفْيَ	فِيَّهُ	حَدِيَّثُ

نوت: حروف مدد کی مکمل پہچان کے بعد اگا سبق شروع کروائیں۔



## حروف لین



سبت نمبر 10

حروف لین دو (2) ہیں۔

۱ واؤ لین: "واؤ" ساکن ہواس سے پہلے زبر ہو۔

۲ یائے لین: "یاء" ساکن ہواس سے پہلے بھی زبر ہو۔

ان دونوں حروف کو نرمی سے پڑھیں گے۔

۱- واؤ لین:

يَوْمَ	سَوْفَ	خَوْفٌ	يَوْمِئِذٍ	إِشْتَرَوَا
--------	--------	--------	------------	-------------

فِرْعَوْنَ	يَرَوْنَهُمْ	فَاسْعَوْا	أَنَّوْمَكْمُمْ	بِقَوْلٍ
------------	--------------	------------	-----------------	----------

۲- یائے لین:

حَيْثُ	لَدَيْهِ	لَيْسَ	إِلَيْكَ	غَيْبٌ
--------	----------	--------	----------	--------

كَيْدًا	كَيْفَ	رَأَيْتَ	يَدَيْهِ	غَيْرُ
---------	--------	----------	----------	--------

## مشق



حروف مده اور حروف لین والے کلمات کی مشق۔

رَسُولٌ	يَرْوَنَ	حُوَّبًا	عَفَوْنَا
---------	----------	----------	-----------

الَّذِينَ	قُرْيَشٌ	هَارُوتَ	أَيْمَانًا
-----------	----------	----------	------------

أَمْنُوا	زُوْجٍ	خَوْفٌ	يَمُوسِي
----------	--------	--------	----------

رَأَيْنَا	بَيْنَهُمَا	يَدْعُونَ	يَوْمَئِيلٍ
-----------	-------------	-----------	-------------

إِلَيْهِ	حِلْيَنٍ	طَيْرًا	أَمْرِيٌّ
----------	----------	---------	-----------

إِلَيْنَا	فِيهَا	غَيْرُ	بَصِيرٌ
-----------	--------	--------	---------

**نوت** طالب علم کو حروف مده اور حروف لین کی ادائیگی اور پچان خوب کروائیں اور اس مشق میں سے حروف مده اور حروف لین کے بارے میں طالب علم سے علیحدہ علیحدہ پوچھا جائے۔



سُقْنٌ نَّبِرٌ 11

## مُتَّصِلٌ، مُنْفَصِلٌ

مد کا معنی ہے لمبا کرنا۔

مد کی دو قسمیں ہیں۔

۱ مُتَّصِلٌ ۲ مُنْفَصِلٌ

۱- مُتَّصِلٌ: متصل کا معنی جڑا ہوا۔

حروف مدد کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں آجائے تو مد متصل ہو گی۔ مد متصل کو تین (3) الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ پہلے جوڑوں سے، پھر روانی سے۔

بِدْعَاءُ

بِسْوَءِ

غُشَاءُ

جَاءَ

جَزَاءُ

أَحْيَاءُ

أَهْوَاءُهُمْ

عَائِلَةً

سَيِّئَةً

دَمَاءَكُمْ

مَاءً

أُولَئِكَ

أَبَايِكَ

شَهَدَاءُ

صَفْرَاءُ

سَوَاءُ

بَرِّيَّةٍ

حَدَائِقَ

حُنَفَاءُ

سُوءَاءُ

۴۔ مِنْفَصِلٌ: منفصل کا معنی جدا یا اگلے۔

حروف مہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں آجائے تو مِنْفَصِلٌ ہو گی۔ مِنْفَصِلٌ کو تین (۳) الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔

وَمَا أُرِيدُ	لَا إِلَهَ	قَالُوا مَنْ	لَا أَعْبُدُ
بِمَا أُنْزِلَ	رَبُّهُ أَحْسَنٌ	فِي أَحْسَنٍ	بِمَا أُنْزِلَ
وَمَا أُرْسِلُوا	إِنَّهُ أَنْزَلَتْ	بِهِ أَنْفُسَهُمْ	إِنِّي أَخَافُ
مَا أُمْرِأٌ	مَا أَمْنَتُمْ	إِلَى أَهْلِهِمْ	كَلَّا إِنَّهُمْ
فِيهَا أَحْقَابًا	مَا أَحْضَرْتُ	فَلَا أُقْسِمُ	وَمَا أُوتِيَ

### نوٹ

طالب علم کو مِنْفَصِلٌ اور منفصل کی پہچان کر لینے کے بعد قرآن کریم میں سے مختلف مقامات سے سوال کریں۔ اچھی طرح پہچان کروانے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔



## شد کی تختی

جس حرف پر شد ہو اس کو مشدہ دیکھتے ہیں۔ مشدہ حرف کو دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔  
جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہوتا ہے۔

آب	اب	اُب	اَب	اِب	اًب
آخ	اخ	اُخ	اَخ	اِخ	اًخ
اَص	اص	اُض	اَض	اِض	اًض
اَط	اط	اُط	اَط	اِط	اًط
اَغ	اغ	اُغ	اَغ	اِغ	اًغ
اَق	اق	اُق	اَق	اِق	اًق
اَك	اك	اُك	اَك	اِك	اًك
اَف	اف	اُف	اَف	اِف	اًف
اَظ	اظ	اُظ	اَظ	اِظ	اًظ
اَص	اص	اُض	اَض	اِض	اًض
آر	ار	اُر	اَر	اِر	اًر
آئ	ائ	اُئ	اَئ	اِئ	اًئ
آٹ	اٹ	اُٹ	اَٹ	اِٹ	اًٹ
آخ	اخ	اُخ	اَخ	اِخ	اًخ
آب	اب	اُب	اَب	اِب	اًب

**نوٹ** حروف مستعملہ کو خوب پر (موٹا) کر کے پڑھیں گے۔ (یعنی کلروالے)

## مشد کلمات کی مشق

اگر نون اور میم پر شد آجائے تو وہاں ایک الف کے برابر غٹ کریں گے۔ ناک میں آواز لے جانے کو غٹتے کہتے ہیں۔

رَبَّكَ	هُنَّ	ضَلَّ	إِنَّكُمْ	يُبَدِّلُ
سِتَّةٌ	وَاتَّقُوا	ثُمَّ	إِنْهُمْ	أَمَّةٌ
الْحَقُّ	كَذَبَ	أُمْتُكُمْ	فَظَنَّ	الْغَمَّ
سَوَّلَتْ	إِنَّكَ	مُظَاهِرَةٌ	إِيمَانًا	إِيَّائِي
نُسَبِّحُ	أَمَنْ	عَدُوٌّ	هُرَمٌ	أَمِيَّونَ
عَلَمَ	يُنَزِّلُ	يُعَزِّرُ	أَوَّلَ	يُكُلِّ



## مدد لازم



سبق نمبر 13

حروف مدد کے بعد اگر شد والا حرف آجائے تو اس کو مدد لازم کی مشق کرتے ہیں۔ اس مدد کو پانچ الف کے برابر مبارک کے پڑھیں گے۔  
پہلے جوڑوں سے پھر روانی سے پڑھائیں۔

أَتْحَاجُونِيٌّ	حَافِينَ	مُضَارٍ	الْعَادِينَ
مَنْ حَادَ اللَّهَ	كَافَةً	لَضَالُونَ	رَآدَ
يَتَمَّاسَا	جَانٌ	حَاجَةٌ	أَتْحَاجُونَنَا
تَحْضُونَ	اللَّهُ	بِضَارِينَ	لِيَحَاجُوكُمْ
شَاقُوا اللَّهَ	تَامُرُونِيٌّ	الْحَاقَةُ	يُوَادُونَ

## نوت

بقیہ مددوں کا بیان تفصیل کے ساتھ رقم کی کتاب تحسین القرآن سے مطالعہ فرمائیں۔

## اطہار



نون ساکن اور نون تنوین کے چار(4) قاعدے ہیں:

اطہار۔ ادغام۔ اقلاب۔ انفا

اطہار:

اطہار کا معنی ہے ظاہر کرنا۔ نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر ان چھ(6) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اطہار ہو گا۔ یعنی غنڈ نہیں کریں گے۔ (نون کو ظاہر کر کے پڑھیں گے) وہ چھ حروف یہ ہیں۔ ء، ه، ع، ح، غ، خ۔ انھیں حروف حلقتی کہتے ہیں۔

يَنْعِقُ

عَنْهُ

مِنْهَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تَنَاهُرٌ

نَارٌ حَامِيَةٌ

مِنْ حَوْلٍ

أَجْرٌ غَيْرُ

أَنْعَمَتْ

مِنْ غَسْلِيْنِ

تَارَةً أُخْرَى

خُلُقٌ عَظِيْمٌ

مِنْ خَوْفٍ

الْمُنْخَنِقَةُ

مِنْ خَيْرٍ

## ادغام

ادغام کا معنی ہے پہلے حرف کو دوسراے حرف میں داخل کرنا۔  
 تعریف: نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر انچھے (۶) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہو گا۔ چھ حروف یہ ہیں۔ ی، ر، م، ل، و، ن۔ انھیں حروف "یملون" کہتے ہیں۔

طَيِّبَةٌ وَ فَرِحُوا

مَنْ يَشَاءُ

مِنْ رِبَاطٍ

مَنْ نَشَاءُ

مِنْ لَدُنْهُ

أَيَّهُ لَيْوَمِنْ

كِتَابٌ مَعْلُومٌ

مَنْ لَسْتُمْ

أَنْ يَفْتَرِي

نَارٌ مُؤَصَّدَةٌ

عَدُولَكَ

أَمَنَةٌ نُعَاصِي

مِنْ رِبِّكَ

عَنْ نَفْسِي

ثَمَرَةٌ زِرْقَانِ

**نوت** ادغام کی دو (۲) اقسام ہیں: ① ادغام مع الغنة ② ادغام بلا غنة

ادغام مع الغنة: نون ساکن و تنوین کے بعد حروف (یوں) میں ادغام مع الغنة ہو گا۔ (یعنی غنہ کے ساتھ)

ادغام بلا غنة: "ل" اور "ر" میں ادغام بلا غنة ہو گا۔ (یعنی بغیر غنہ کے ساتھ)

## اُقلاب



اُقلاب کا معنی ہے بدنا۔

نوں سا کن یا نون تنوین کے بعد اگر حرف "ب" "آجائے تو "ن" کو "م" سے بدل کر غش کر کے پڑھیں گے۔ اس لیے قرآن مجید میں چھوٹی سی "م" لکھ دی جاتی ہے۔

مِنْ بَأْبِ

حَدِيثٍ بَعْدَهُ

وَاقِعٍ إِلَهُمْ

ضَلَلٍ بَعِيدٍ

مِنْ بَيْتِكَ

فَانْبِذْ

مِنْ بَاقِيَةٍ

سَمِيعًا بَصِيرًا

أَنْبَأَهَا

أَنْ بُورَكَ

أَيْتٌ بَيْنِتٌ

يَذْبَغِي

مِنْ بَقْلِهَا

بِذَنْبِهِمْ

إِذَا نَبَعَثَ

قرآنی قاعدة



# اخفاء



سینہ نمبر 17

اخفاء کا معنی ہے چھپانا۔

نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر حروف حلقی، حروف یہ ملوں اور باء کے علاوہ باقی (15) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کر کے پڑھیں گے۔ غنہ کے ساتھ۔

مِنْ شَمَرَةٍ	أَنْشَانَهُ	جَنْتِ تَجْرِيَ	لَمْ يَنْتَهُ
مِنْ تَرَكَى	يُنْفَخُ	أُنْثَى	عَذَابًا قَرِيبًا
عِنْدَ اللَّهِ	أُنْظَرُ	يَوْمًا كَانَ	أُنْزِلَ
نَفْسٌ شَيْئًا	قِنْطَارًا	أَنْزَلَهُ	مَنْضُودٍ
يَنْظُرُونَ	مِنْ جُوعٍ	فَلَاتَنْسَى	مِنْ ذَهَبٍ

نوٹ چند رہ (15) حروف یہ ہیں

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔

## مشق



اطہار، ادغام، اقلاب اور اخفاء کی مشق۔

آن بِئْعُونِي

آن يَجْعَل

مَنْ خَفَّتْ

قَلِيلًا مِنْكُمْ

كُفُوا أَحَدٌ

مَنْ ثَقْلَتْ

مِنْ رَسُولٍ

مَكَانٌ بَعِيدٌ

فَاعِلٌ ذَلِكَ

حِلٌّ هَذَا

سَحَابًا ثَقَالًا

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ

يُؤْمِنُ بِاللهِ

قَرِيبٌ مُحِبٌّ

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

يَنْسِفُهَا

خَلْقٌ جَدِيدٌ

قَلِيلَةٌ غَلَبَتْ

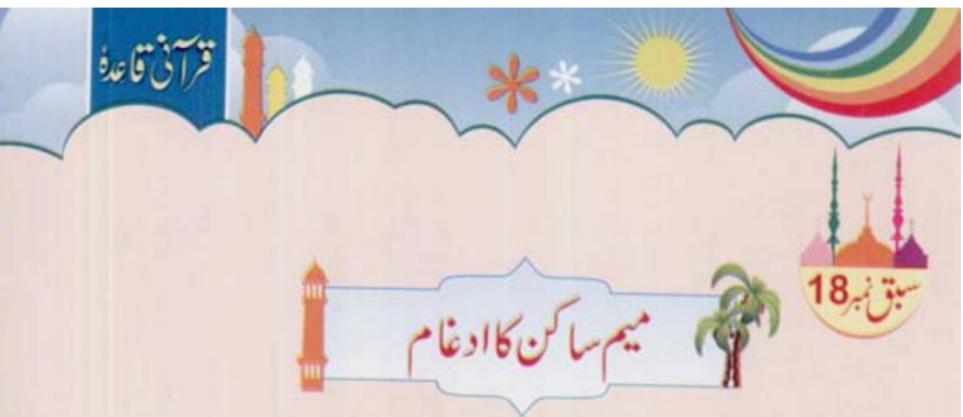
مَنْ يَتَقِّيَ اللَّهَ

وَأَنْبَتَنَا

خَيْرًا لَكُمْ

**نوٹ** طالب علم کو نون ساکن اور نون تنوین کے چاروں قواعد زبانی یاد کروائیں اور ان کی اچھی طرح پہچان کروائیں۔ بار بار روانی سے سین۔

یہ بھی بتاؤ دیں ادغامِ الغاء، اقلاب، اخفاء میں غنہ ہوگا۔ اطہار میں غنہ نہیں ہوگا۔



## میم ساکن کا ادغام

سبق نمبر 18

میم ساکن کے تین (3) قاعدے ہیں : ادغام، اختفاء، اظہار۔  
میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو ادغام ہو گا۔ (غنة بھی کریں گے)۔

عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ

مِنْكُمْ مَرْضىٌ

فِيهِمْ مَا قَاتَلُوا

عَنْهُمْ مَا قَالُوا

جَاءَكُمْ مُوسَىٰ

أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ

كُمْ مِنْ مَلِكٍ

إِنَّهُمْ مُلْقُوا

سَعِيْكُمْ مَشْكُورًا

وَآنْتُمْ مُسْلِمُونَ

## میم ساکن کا اخفاء

میم ساکن کے بعد حرف ”ب“ آجائے تو اخفاء (غہ) کر کے پڑھیں گے۔

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ

وَمَا هُم بِضَارِّينَ

عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

يَأْتِيْكُمْ بِهِ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

مِنْهُمْ بِاللَّهِ

قُلُوبُكُمْ بِهِ

عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِ

أَمْنُتُمْ بِهِ



## میم ساکن کاظہار



میم ساکن کے بعد حرف ”ب“ اور ”م“ کے علاوہ باقی چھیس (26) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو میم ساکن پر اظہار کر کے پڑھیں گے۔

عَلٰى سَمْعِهِمْ

لَهُمْ جَنَّتٌ

أَهْمَدْ أَشَدْ

أَمْرِهَا

يَمْنَعُونَ

بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَآمُكَنَ

مِنْكُمْ خَافِيَةً

لَمْ يَذْهَبُوا

أَمْ حِسْبُتُمْ

أَلَمْ تَرَ

لَمْ يَلِدْ

يَمْشُونَ

وَأَمْرَاتُهُ

أَكْحَدْ

## مشق



میم ساکن کے اظہار، ادغام اور اخفاء کی مشق:

لَمْ يَحْتَسِبُوا وَجَاهِهِمْ بِهِ عَلَيْكُمْ مِّسْكِينٌ

أَنْتُمْ جِهْلُونَ إِنَّهُمْ لَكُذَّابُونَ رَبُّهُمْ مُّحَمَّدٌ

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ خَرَجْتُمْ جِهَادًا لِيُعَذِّبَهُمْ هَا

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ نَجِيْنَاهُمْ بِسَحْرٍ

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا أَتَيْكُمْ مِنْهَا بِشَهَابٍ

يَمْكُرُونَ عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

**نوت** طالب علم کو نون ساکن کے چار (4) قواعد اور میم ساکن کے تین (3) قواعد زبانی یاد کروائیں اور اچھی طرح پہچان اور ادا بھی کر لینے کے بعد مختلف مقامات سے سوالات کریں۔ پھر اگلا سبق شروع کروائیں۔

# لقطِ اللہُ اور اللہُمَّ

- ۱ لقطِ اللہُ یا اللہُمَّ کے لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو انھیں موٹا (خوب منہ بھر کر) پڑھیں گے۔
- ۲ اگر لقطِ اللہُ یا اللہُمَّ کے لام سے پہلے زیر آجائے تو انھیں باریک پڑھیں گے۔

لقطِ اللہُ اور اللہُمَّ کے پڑھنے کی مثالیں

اٰتِہ اللہُ

حِزْبُ اللہُ

مَرِیمَةُ اللہُمَّ

نَصْرُ اللہُ

ضَرَبَ اللہُ

سُبْحَنَکَ اللہُمَّ

لقطِ اللہُ اور اللہُمَّ کے باریک پڑھنے کی مثالیں

بِفَضْلِ اللہِ

مِنْ دُونِ اللہِ

بِإِذْنِ اللہِ

يَجْزِی اللہُ

مَنْ يُطِعِ اللہَ

قُلِ اللہُمَّ

## راء کے پُر اور باریک ہونے کی دو حالتیں

- ❶ ”را“ کے اوپر زیر یا پیش ہو تو ”را“، کو پُر (یعنی موٹا) کر کے پڑھیں گے۔
- ❷ ”را“ کے نیچے زیر ہو تو ”را“ کو باریک پڑھیں گے۔

”را“ پُر

يَعْرُج

قَدَر

كَفَرُوا

رَبَّكَ

رُءْيَاكَ

بُعْثَرَ

رَبَّمَا

وَامْرَأَتُهُ

نَازِ اللَّهِ

وَالرُّوحُ

ذَرَّةٍ

مَرَضًا

”را“ باریک

أَنْ تُشَرِّكَ

وَالْعَصْرِ

رِزْقًا

رِجَالٌ

وَالْفَجْرِ

الْقَارِئَةُ

أَمْرِهِمْ

رِحْلَةً

أَرِنَا

وَالْمَغْرِبُ

لِلَّذِي كَرِ

الْقَدْرِ

## حروف مقطعات

مقطعات کا معنی ہے کامن۔ حروف مقطعات کل چودہ (14) ہیں جو اتنیں (29) سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان پر جو مدہ ہوگی اس کو پانچ (5) الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔

الهـ

الف، لام، میم، راء

الرـ

الف، لام، راء

المـصـ

الف، لام، میم، صاد

المـ

الف، لام، میم

طـسـ

طا، سین

طـسمـ

طا، سین، میم

طـهـ

طا، ها

کـھـیـعـضـ

کاف، ها، یا، عین، صاد

حـمـنـ

حا، میم - نون

حـمـعـسـقـ

حا، میم، عین، سین، قاف

صـقـ

صاد - قاف

لـیـسـ

یا، سین

**نوت** ان تمام حروف کو کاث کاٹ کر پڑھا جاتا ہے۔

## نون قطنی

بعض جگہ دوکھوں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔

خَيْرُ الْطَّمَانَ

عَدْنٌ الَّتِي

عَزَّيْرٌ ابْنُ اللَّهِ

لُوطٌ الْمُرْسَلُونَ

بَعْضُ الْقَوْلَ

فِتْنَةُ انْقَلَبٍ

إِفْكٌ افْتَرَاهُ

رَجُلٌ افْتَرَى

عَادًا الْأُولَى

يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ

مَثَلًا الْقَوْمُ

شَيْءًا اتَّخَذَهَا

يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ

جَمِيعًا الَّذِي

خَيْرُ الْوَصِيَّةُ

## قرآنی قاعدہ



وقف



سبت نمبر 25

وقف کا معنی ہے رکنا، ٹھہرنا۔

وقف کی پانچ (5) اقسام ہیں۔

1 کلمہ کا آخری حرف اگر متحرک ہے تو اس کو ساکن کر کے ٹھہریں گے۔

وقف      وصل      وقف      وصل

رَبَّكُ

رَبَّكَ

قَدَرْ

قَدَرَ

تَعْلِمُونَ

تَعْلَمُونَ

فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ

2 کلمہ کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو تو الف مدد سے بدل کر پڑھیں گے۔

وقف      وصل      وقف      وصل

نَصِيْبَا

نَصِيْبًا

مَاءً

مَاءً

سَائِكَنَا

سَائِكَنَا

رِزْقًا

رِزْقًا

3 کلمہ کے آخر میں اگر گول "ه" آجائے تو "ه" سے بدل کر وقف کریں گے۔

وقف      وصل      وقف      وصل

وَاحِدَةٌ

وَاحِدَةٌ

قُوَّةٌ

قُوَّةٌ

وصل وقف وصل وقف وصل

**طَائِفَةٌ**

**طَائِفَةٌ**

**مَرَّةٌ**

**مَرَّةٌ**

۴ کلمہ کا آخری حرف اگر مشدود ہے تو دو حروف کے برابر دیر لگا کر پڑھیں گے۔ شدأسی طرح باقی رہے گی۔

وصل وقف وصل وقف وصل

**عَلَيْهِنَّ**

**عَلَيْهِنَّ**

**يَخْتَصُّ**

**يَخْتَصُّ**

**الْحَقُّ**

**الْحَقُّ**

**عَرَبِيٌّ**

**عَرَبِيٌّ**

۵ وقف کی حالت میں اگر آخری حرف پہلے سے ہی ساکن ہے تو وقف بھی اسی طرح ہو گا۔

وصل وقف وصل وقف وصل

**الَّذِي**

**الَّذِي**

**جَنَّتِي**

**جَنَّتِي**

**قُلُوبُهُمْ**

**قُلُوبُهُمْ**

**تُبَدَّلَكُمْ**

**تُبَدَّلَكُمْ**

نوٹ طالب علم کو وقف کی پانچ (5) اقسام زبانی یاد ہونا ضروری ہیں، پھر درمیان میں سے مختلف مقامات سے وقف کا نیٹ لیں۔ وقف کا معنی ہے رکنا اور وصل کا معنی ہے ملانا۔



## وقف کی مشق

پہلے طالب علم سے روانی کے ساتھ نہیں، پھر ہر کلمہ پر وقف کروائیں۔

جَهَنَّمُ	بِأَمْوَالٍ	بَشَرٌ	إِبْرَاهِيمَ
قَوْمًا	وَنِفَاقًا	مَغْرِمًا	يَنْقَلِبُ
كَثِيرَةً	نَظَرَةً	جِهَادًا	سَبِيلًا
خَلْقٌ	بَاسِرَةً	عَلْقَةً	بَعْتَةً
لُحْبٌ	جَانٌ	أَجْلُهُنَّ	لِلْحَقِّ
يَعْمَلُ	كَانُوا	كُنْتُمْ	فَحَدِيثٌ
مِسْكٌ	يُسَرًا	فَكُرْرَقَبَةٌ	رَبِيعٌ



## ملتے جلتے حروف کی مشق



آٹ، اٹ، آس، اس، اس

آڈ، اڈ، اڈ

اڻ، اڻ، اڻ، اڻ

آخ، اخ، اخ

آط، اط، اط

آک، اک، اک

آس، اس، اس، اس



قرآنی قاعدة



نماز



اللَّهُ أَكْبَرُ

تکبیر تحریمہ

اللَّهُ بِهٗ بُرٌّ

دعاۓ استفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اللَّهُمَّ بَا عَدْبَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

اے اللہ! دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

جس قد ردور کھا آپ نے مشرق کو مغرب سے۔

اللَّهُمَّ نَقِنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقِّي

اے اللہ صاف کر دے مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ○

کپڑا سفید میل کچیل سے۔

**آللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَائِي بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ**

اے اللہ! دھوڈال میرے گناہ پانی اور برف اور اولوں سے۔ (بخاری۔ مسلم)

**شنا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ**

پاک ہیں آپ اے اللہ اور آپ کی ہی حمد ہے۔ اور با برکت ہے

**اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ**

نام آپ کا۔ اور بلند ہے آپ کی شان۔ اور نبیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

**تعوذ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ○**

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردووسے۔

**سورہ فاتحہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○**

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ**

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کے لیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے۔

**مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۖ إِيَّاكَ نَعْبُدُ**

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

قرآنی قاعدة

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اور تجھے ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کی راہ کہ جن پر انعام فرمایا آپ نے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

نہ ان کی راہ کہ جن پر غصب نازل ہوا تیر۔

وَلَا الضَّالِّينَ ۝ أَمِينَ

اور نہ گمراہوں کی راہ (پر چلانا) اے اللہ! دعا قبول فرمائے۔ (بخاری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
سورة الاخلاص

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

اے رسول کہہ دو وہ اللہ بالکل ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوَلَّدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهَ كُفُواً أَحَدٌ ۝

ناس نے کسی کو جنابے اور نہ اسے کسی نے جنابے۔ اور نہ ہے اس کا ہمسروں کوئی وہ یکتا و تہبا ہے  
(سورۃ الاخلاص)

**رکوع کی تسبیح** کسی بھی تسبیح کو کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ الْمُحَمَّدِكَ**

پاک ہیں آپ اے رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہیں آپ۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي**

اللَّهُمَّ مَجْعَلِي بَخْشَ دَاءٍ۔ (بخاری)

**سُبْحَانَ رَبِّيِّ الْعَظِيمِ** پاک ہے رب میرا بزرگ۔ (مسلم۔ نسائی)

**رکوع سے اٹھنے کی دعا**

**سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ**

سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔ ادب ہمارے اور آپ کے لیے ہے

**حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ**

تعریف۔ بہت زیادہ تعریف اور نہایت پاکیزہ بارکت۔ (بخاری۔ مسلم)

**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ الْمُحَمَّدِكَ** سجدہ کی تسبیح

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي**

پاک ہیں آپ اے رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہیں آپ۔ اللَّهُمَّ مَجْعَلِي بَخْشَ دَاءٍ

قرآن قاعدة

## سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَى

پاک ہے رب میرا بہت بلند (بخاری)

دو سجدوں کے درمیان جاسہ کی دعا

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي**

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرم اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے ہدایت

**وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي**

دے، صحت دے اور رزق دے، اور میرے درجے بلند فرم۔

**الْتَّحِيَاتُ إِلَهُ وَالصَّلَوةُ**

تشہد

سب درود و ظیفے اللہ کے لیے ہیں اور سب عجز و نیاز

**وَالطَّيِّبَاتُ أَسْلَامُ عَلَيْكَ أَئِمَّةَا النَّبِيِّ**

اور سب صدقے خیرات بھی۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی

**وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّ كَائِنَةِ أَسْلَامُ عَلَيْنَا**

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بھی۔ سلام ہو ہم پر

**وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ.**

اور اللہ کے نیک بنوں پر۔

**أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ**

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لاٰق عبادت کے مگر صرف اللہ اور میں اقرار کرتا ہوں کہ

**مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

محمد ﷺ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (بخاری۔ مسلم)

**درود شریف      اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ**

اللّٰہ! رحم و کرم فرم حضرت محمد ﷺ پر

**وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ**

اور (ہمارے نبی) محمد ﷺ کی آل پر۔ جس طرح آپ نے رحم و کرم فرمایا حضرت ابراہیم ﷺ پر

**وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ.**

اور جناب ابراہیم ﷺ کی آل پر۔ بے شک آپ ہیں تعریف کے لاٰق اور بزرگی والے

**الَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ**

اے اللہ برکت نازل فرم حضرت محمد ﷺ اور (ہمارے سردار نبی) محمد ﷺ کی آل پر

**كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ**

جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم ﷺ پر اور سیدنا ابراہیم ﷺ کی

قرآنی قاعدة

**إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ هَبِيدُ**

آل پر اور بے شک آپ ہیں تعریف کے لاائق اور بزرگی والے۔ (بخاری۔ مسلم)

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ**

”ابے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبرے

**وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ**

اور تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں

**مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ**

آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے یا الہی! میں گناہ اور

**مِنَ الْهَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ**

قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (مسلم: 589۔ بخاری: 832)

**اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَ لَا يَغْفِرُ**

”ابے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا، تیرے سوا

**الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ**

کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس مجھے معاف کر دے اپنی

**عِنْدِكَ وَإِنَّمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ**

(بخاری۔ مسلم)

خاص بخشش سے اور حرم فرماجھ پر بے شک تو بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان۔

### رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

اے رب بنائے رکھ مجھے نماز کو قائم رکھنے والا اور میری

### ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا أَغْفِرْ لِي

اولاً دکو بھی اے ہمارے رب اور دعا قبول فرمائے ہمارے رب مجھے بخش

### وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

دے اور میرے والدین کی مغفرت فرماسب مومنوں کی بھی جس دن قائم ہو گا حساب

تشرید اور دعاوں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے کہے

سلام

### السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سلامتی ہوتم پر اور رحمت اللہ کی۔

نماز کے بعد کی دعائیں نبی ﷺ جب نماز ختم کرتے تو باواز بلند یہ پڑھتے تھے:

### اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

### أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تِينَ مَرْتَبَةٍ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

# دُعَاءُ قُنُوتٍ

**اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِي مَنْ**

”اے اللہ! ہدایت دے مجھے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی۔ اور عافیت دے مجھے ان لوگوں میں

**عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي**

جن کو تو نے عافیت دی۔ اور دوست بنا مجھے ان لوگوں میں جنھیں تو نے دوست بنایا، اور برکت ڈال میرے

**فِي مَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ**

لیے ان چیزوں میں جو تو نے دیں۔ اور پچھے اس چیز کے شر سے جس کا تو نے فیصلہ کر دیا، اس لیے کہ

**تَقْضِيَ وَلَا يُقْضِي عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ**

فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلاشبہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کو

**وَالَّيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكُتَ رَبَّنَا**

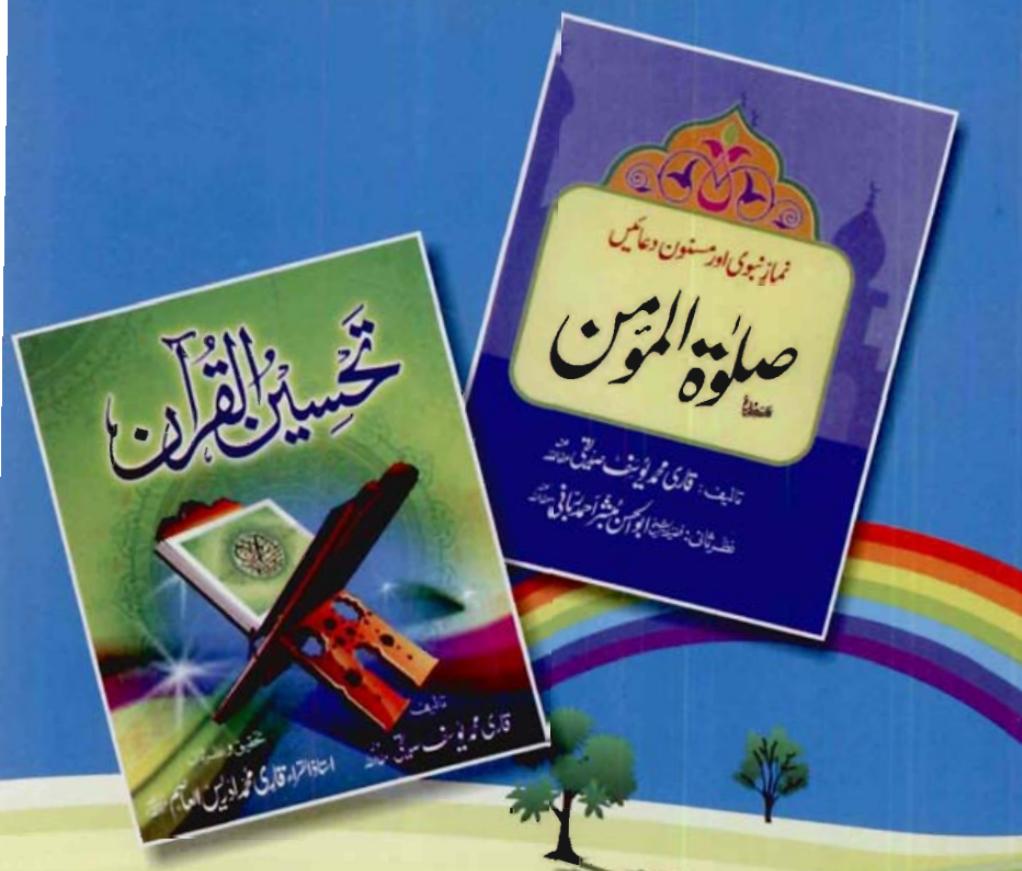
تو دوست بنالے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔ بہت برکتوں والا ہے تو،

**وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ**

اے ہمارے رب! اور بہت بلند۔ اور حمتیں نازل کر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔

سنن ابی داود، کتاب الوتر، باب القنوت فی الوتر، رقم: ۱۴۲۵۔

## مؤلف کی دیگر کتب



## مکتبہ اسلامیہ

ہادیہ حلیمه سینٹر غزنی سڑیت اردو بازار لاہور (البیان) میں منٹ سٹ بینک بال مقابل شیل پروول پسپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد  
041-2631204 - 2641204 042-37244973 - 37232369

f /mactabaislamia1 mactabaislamiapk.com mactabaislamiapk@gmail.com